کلدیپ پبلشرز کا تیار کردہ

fair
160

قیمت ۱ر

زین ہند کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری

موٹا رام اور اُسکی لڑکی رجو دہلی اسٹیشن پر چمن کے تانگے پر سوار ہوتے ہیں۔ گھر پہنچ کر رجو کو یاد آتا ہے کہ اُسکی گٹھری تانگے میں ہی رہ گئی۔ موٹا رام سر پیٹنے لگا۔ بھلا تانگے والے اتنے ایماندار کہاں۔ کہ مال واپس کر دیں۔ آگے پردہ فلم پر دیکھیں۔

تانگہ والی کے گانے

گانا نمبر ۱

دیکھو تانگہ میرا انمول ہے یہ مسجد یہی شوالہ بیٹھے میکے یہ سارا ہندو ہو یا مسلمان پیارا اللہ کریم

چل میرے گھوڑے چلا چل

کوئی آپس میں لڑواتا، کوئی رستہ غلط دکھاتا

پر گھوڑا میرا سب کو منزل پہنچاتا — چل میرے گھوڑے

یہ سفید گٹھری کھوئی کا۔ منڈا داڑھی، چوٹی کا، سچ پوچھو تو سب جھگڑا ہے روٹی کا

چل میرے گھوڑے چلا چل

کوئی رام کا ہے متوالا، کوئی اللہ کا دیوانہ

ہیں رستے کئی پر سب کا ایک ٹھکانہ — چل میرے۔۔۔

گانا نمبر ۲

تیرے نینوں نے جادو ڈالا، ہونٹ پہ تالا ڈالا۔ کہ تیرے بن چین نہیں

ٹھنگ پیرنی کے نہ پہنچاؤں، بس اتنا پیا میں جانوں

کہ تیرے بن۔۔۔

سنگ چلی ہوں گی نبھانا، رستے میں ہی چھوڑ نہ جانا

کہ تیرے بن۔۔۔

تیرے ہاتھوں میں ڈوری موری، تیرے سنگ تقدیر میری جوڑی

کہ تیرے بِن
جیون کے لمبے رستے کٹ جائیں گے ہنستے ہنستے
کہ تیرے بِن۔۔۔۔

گانا نمبر ۳

رِم جھم جھم جھم بدروا برسیں نینا مورے ترسیں۔ آجا آجا گھر مورے پیا
سَن سَن ہوا ڈولے گھونگھٹ مورا کھولے لاگے نہ جیا
آنکھ کے دوار گھڑی گھڑی، راہ تیری دیکھوں گھڑی گھڑی
ترسائے ساون کی جھڑی، تیرے بِن سونا جگ سانوریا
سَن سَن ہوا ڈولے۔۔۔۔۔

او جو گھر مورے پیا کانوں میں تجھے سمجھاؤں
من میں ہے کچھ بات ایسی کہتے ہوئے شرماؤں
چھوٹی سی تصویر توری۔ پھرتی ہے انکھیوں میں موری
کانوں میں بول رہی لوری۔ کیا کیا میں نے سپنے سجائے رسیا
سَن سَن ہوا ڈولے۔۔۔۔
آنچل ہوا میں اڑا جائے، بکھرے یہ لٹ لہرائے
جیسے ناگن بل کھائے آجا سلجھا جا لٹ سنوریا
سَن سَن ہوا ڈولے۔۔۔

گانا نمبر ۴

تینا تن تا تینا کسی نے دل ہے چھینا
دیکھو رے دیکھو ہم کا رے ہمرا کا دل چرا کے جو ر
تینا تن تا تینا۔۔۔۔
موتی جیسے دانت ہیں تیرے، نین ہیں ہیرے گوری

کیوں بھائی ہوئی ہوئی ہویا
ارے ایسے ایسے ہیرے موتی کون کرے نہ چوری
آجاری آجا چھپکے سے پاس گوری کاہے کرے شور
تیناتن تا تینا۔۔۔۔
ساس جل گئے نندیا جاگے، جاگ رہا گھر سارا
کیوں رہی ہائے ہائے دیا
پھر بھی ظالم نے نہ جانے کیسا ڈاکہ مارا
دیکھو رے دیکھو بھاگا رے بھیا گا دل چرا کے چور
تیناتن تا تینا۔۔۔۔
نہ ہم بھاگیں بانس بریلی، نہ ہم جائیں جھانسی
کیوں بھائی ہوئی ہوئی ہویا
اِن زلفوں میں باندھ کے دیدے ہم کو پیار کی پھانسی
آجاری آجا چھپکے سے پاس گوری کاہے کرے شور
تیناتن تا تینا۔۔۔

گانا نمبر ۵

میں لُٹ گئی دنیا والو ہائے لُٹ گیا میرا پیار
دو دن بھی میں جی بھر کے ہائے دیکھ سکی نہ بہار
میری بندیا لہولہان ہے میرے گیت بنے ہیں پکار
لگی ہاتھوں مہندی خون کی میرا دیکھو نیا سنگار
میری پھوٹ گئی تقدیر میرا اُجڑ گیا ہے سہاگ
میری مانگ میں بھر دو راکھ رے میرے تن میں لگا دو آگ
جانیوالے تو چل دیا رے کر یہ کیسا داغ

جاؤں تو میں کٹ جاؤں اب لے کر ٹوٹے بھاگ
تیرا کوئی نہ رہا جہاں میں تو ہو گیا آج اناتھ
ہے کون جو آنسو پونچھے کون رکھے سر پہ ہاتھ
اب کون سُنے گا لاڈلے تیرے میٹھے دِل کی بات
اب تیری میری زندگی ہے غم کی لمبی رات

گانا نمبر

ہلکے ہلکے چلو سانورے پیار کی مست ہواؤں میں
دلکو یہ ڈر ہے پہلا سفر ہے اِن البیلی راہوں میں
ہلکے ہلکے چلا نہ جائے۔ پیار کی مست ہواؤں میں
جب تک ہے دم چلو چلیں ہم ڈال کے باہیں باہوں میں
ہلکے ہلکے ...

بڑھنے لگی دِل کی دھڑکن ڈول رہا کیوں میرا تن من
تو ہی بتا چین کہاں۔ جب لاگی لگن
دِل بھی ہے تیرا، جاں بھی ہے تیری
جب سے بسی ہو تم میرے من میں
ہلکے ہلکے ...

تو منزل میں راہی تیرا۔ تیرے بنا کیا جینا میرا
تو مجھے کبھی نہ چھوڑے کبھی یہ ساتھ پیا۔ پیار کی قسم سنگ ہم سنگ
ہلکے ہلکے ...

گانا نمبر

بیٹھے تو کیے توبہ ہم پیار کی راہوں سے
دِل کو بہت بچایا اُن شوخ نگاہوں سے

پردیسیاں بے ایمان نے بلم بے ایمان نے، ساجن بے ایمان نے
یوں دیکھا ہم کو تو پیار ہو گیا
ہم جانتے تھے عشق کا انجام بُرا ہے
ہونا گلی گلی میں یوں بدنام بُرا ہے
پر کوئی بھی تدبیر یہاں کام نہ آئی
ہو کے رہی یہ بات جو تقدیر نے چاہی
پردیسیاں بے ایمان....
ڈھیں ہیں دل کی دھڑکنیں پیغام صنم کا
مرتے ہیں پھر بھی لیتے ہیں ہم نام صنم کا
سکے کبھی ہم نے پا بند دل کے قرار کو
اے کاش روک لیتے ہم نظروں کے وار کو
پردیسیاں بے...... یوں دیکھا ہمکو....

گانا نمبر

دل کے سہارے جان سے پیارے کوئی پکارے آ جا رے آ جا
مجھ کو تسلی دے جانیوالے۔ ہم کو کیا کیوں غم کے حوالے
تک تک راہیں تھکی ہیں نگاہیں، کیسے بتائیں دل کو نبا جا
دل کے سہارے...
بہاریں وہی ہیں ستارے وہی ہیں
جو اک ساتھ دیکھے نظارے وہی ہیں
مگر سب ہے سونا جو ہو پاس تو نہ ہوا درد تنہا نبا تیرے راجہ
دل کے سہارے...
اگر یاد میری بھلا دی ہو تو نے۔ کوئی اور محفل سجائی ہو تم نے۔

تُو اکبار آ کے درشن دِکھا گے - اپنے ہی ہاتھوں ہم کو لُٹا جا
دِل کے سہارے ...

گانا نمبر ۹

ارے او دیکھنے والو یہ دُنیا دیکھتے جاؤ
گذرتی ہے غریبوں پہ بھی کیا کیا دیکھتے جاؤ
ہنسی اُڑتی ہے اپنی ٹھوکروں میں زندگانی ہے
ہے ہیں ہم تماشہ یہ تماشہ دیکھتے جاؤ
جسے پالا لہو دیکے اسی گل نے چمن لوٹا
یہاں ملتا ہے احسان کا یہ بدلہ دیکھتے جاؤ
اُٹھائے غم پہ غم پھر بھی دُعائیں دیتی جاتی ہیں
جہاں والو ذرا ماں کا کلیجہ دیکھتے جاؤ

(ختم شد)

عشرت شباب

یہ لاجواب کتاب جسے دہلی کے مشہور حکیم اجمل خاں صاحب کے والد بزرگوار حکیم محمود خاں صاحب نے نوجوانوں پر رحم فرما کر تصنیف کی ہے جس نے اس کتاب کا ایک صفحہ بھی بغور پڑھا - دِل و جان سے اس کا والا و شیدا بن گیا - اس کتاب میں حکیم صاحب نے اپنی تمام عمر کا تجربہ بغیر کسی بُخل کے درج کر دیا ہے - نوجوانوں کیلئے مستورات کے بارے میں وہ وہ معلومات و ہدایات درج فرمائی ہیں جنہیں یہاں لکھنے کی قانون اجازت نہیں دیتا -

قیمت صرف - ۱/۱۰ محصول ڈاک معاف

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

صنعت و حرفت کے خفیہ راز

مصنف نے اِس کتاب میں رہی معلومات کا خزانہ جمع کر دیا ہے۔ یورپ۔ امریکہ۔ جاپان کی بڑی بڑی تجارتی کمپنیوں کے نامور بے سینکڑوں اشیا بنانیکے نسخے۔ صابن۔ تیل۔ کریم۔ پاؤڈر اور روزمرہ زندگی میں کام آنیوالی سینکڑوں چیزوں کو بنانے اور بکری کرنیکے طریقے درج ہیں۔ گویا تجارت کے متعلق ایک جامع اور مکمل کتاب ہے۔

قیمت صرف ۔/۱/۱ محصولڈاک معاف

جواہرات کا ڈھیر

جس میں اچار چٹنی مربے۔ معجون۔ عرق۔ کشتہ۔ چورن۔ معجون۔ جمیرہ۔ پیٹنٹ ادویہ کے نسخے اور مٹھائیاں بنانیکے گر نہایت بیش قیمتی غیر ترے کوڑیوں سے اشرفیاں پیدا کرنیوالے راز تحریر کر دیئے گئے ہیں۔

قیمت صرف ۔/۸/۱

ٹیلر ماسٹر

ٹیلرنگ کا کام سکھانیوالی سب سے بہتر اور نئی کتاب جو سالہا سال کی محنت اور تجربہ کے بعد تیار کیگئی ہے۔ جدید فیشن ایبل کپڑوں مثلاً بو شرٹ۔ لیڈیز کوٹ۔ وغیرہ کاٹنے کا طریقہ بھی آپکو صرف اس کتاب کے اندر ہی ملے گا۔

قیمت صرف ۔/۱/۱ محصولڈاک معاف

نیو فیشن بک

زنانے مردانے تقریباً ۲۰۰ ڈیزائن نو بلاک سے ارٹ پیپر پر چھاپے گئے ہیں جسے دیکھکر ہر ایک مِن مانا کپڑا سلوا سکتا ہے ہر درزی کا ماسٹر کے پاس اسکا ہونا ضروری ہے

قیمت صرف ۔/۶/۱ محصولڈاک معاف

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی